انھیں روز مرہ کے باہمی تعلقات میں برابر مستعدی سے آگاہ رہنا ہوگا۔

ایک چھوٹے مدرسہ کے عزلت گزیں گوشہ میں خارجی دنیا سے بے خبر ہو جانا ممکن ہے، جہاں روز افزوں مصائب خلفشار اور تباہی کے سامان موجود ہیں۔ یہ دنیا ہم سے علیحدہ نہیں ہے۔ بر عکس اس کے دنیا ہماری ہی ایک جزو لاحق ہے۔ کیونکہ وہ جیسی کچھ ہے ہماری ہی بنائی ہوئی تو ہے۔ اس لیے اگر سوسائٹی کی موجودہ ساخت میں کوئی بنیادی تغیر و تبدل کرنا ہے تو صحیح تعلیم ہی پہلا قدم ہوگا۔ ہمارے مسائل اور مصائب کا مستقل حل نہ تو نظریات، نہ سیاسی سر گروہوں، نہ اقتصادی انقلابات سے ہوگا بلکہ اس کا حل صرف صحیح قسم کی تعلیم سے ہو سکتا ہے۔ اس صورت حال کی حقیقت اور صداقت سمجھنے کے لیے کسی قسم کی دماغی یا جذباتی ترغیب کی یا باریک دلائل کی ضرورت نہیں۔

ایسے اساتذہ جن کی تعداد چاہے تھوڑی ہی ہو، مگر جنھوں نے کسی عمدہ مدرسہ میں تعلیم کے کام میں جان ڈال دی ہو، اور اپنی زندگی کو خدمت کے لیے وقف کر دیا ہو، اور اس لیے وہ اسکول کی ایک مرکزی قوت مانے جاتے ہوں، وہاں ان کے ہم خیال خود جمع ہو جائیں گے۔ اسی کے ساتھ جن کو تعلیم کے کام سے کوئی دلچسپی نہیں ہوگی وہ اپنے آپ کو بے جوڑ پائیں گے۔ اگر مرکز چاق و چوبند اور پر مقصد ہے تو جو مجہول اور بیکار لوگ دائرہ کے محیط پر ہیں وہ اپنے کو غیر موزوں پا کر علیحدگی اختیار کر لیں گے۔ لیکن اگر

مرکز ہی کمزور پڑ گیا ہے تو سب کے سب سست اور ڈھیلے پڑ جائیں گے۔

اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو تنہا وہاں کا مرکز نہیں سمجھنا چاہیے۔ جہاں جوش اور شوق کا انحصار صرف ایک شخص کی ذات پر ہو، وہاں یقیناً کمی اور زوال پیدا ہو جائے گا۔ ایسی صورت میں دلچسپی محض نمائشی عارضی اور بیکار سمجھنی چاہیے۔ کیونکہ صرف کسی دوسرے شخص کے وہم و گمان کے تابع رہنے سے ساری کیفیت الٹ پلٹ ہو سکتی ہے۔ اگر صدر معلم سب پر حاوی رہتا ہے تو ظاہر ہے کہ آزادی اور تعاون کا جذبہ قائم نہیں رہ سکتا۔ ایک مستعد اور زور دار شخص اعلیٰ درجے کا اسکول چاہے قائم کر سکے، مگر خوف ماتحتی اور تابعداری کے ڈھنگ، رفتہ رفتہ پیدا ہو کر بقیہ اساتذہ کو بیکار اور بے مصرف بنا دیں گے۔ استادوں کی ایسی جماعت شخصی آزادی اور فہم و دانش کے لیے سازگار نہیں ہوتی۔ استادوں کو ہیڈ ماسٹر کے رُعب داب اور غلبہ میں نہیں رہنا چاہیے اور نہ ہیڈ ماسٹر کو ساری ذمہ داری خود اپنے ہاتھ میں لے لینی چاہیے۔ بر عکس اس کے ہر مدرس کو پوری جماعت کی ذمہ داری محسوس کرنی چاہیے۔ اگر دلچسپی لینے والے بہت تھوڑے ہیں تب اوروں کی بے اعتنائی یا اختلاف سے مجموعی کوشش رائگاں اور بے سود ہو جائے گی۔

آیا کوئی اسکول بغیر کسی افسر کے چل سکتا ہے، اس کے متعلق شبہہ ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن کوئی قطعی رائے اس وجہ سے نہیں دی جا سکتی کہ اس کا کبھی تجربہ کیا ہی نہیں گیا۔ سچے مدرسوں کی جماعت میں، اختیار اور